## عرب نقطۂ نظر

یروشلم کے اسقف مائیکل صبّاح نے کہا ہے کہ خلیج کے بحران کے حل کے لیے کسی بھی مذاکرات میں مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینیوں کو بھی لازماً شامل کیا جانا چاہیے۔ اٹلی کے کیتھولک اخبار ایوی نائر (AVVENIRE) سے اپنے ایک انٹرویو میں لاطینی روایت کے حامل اسقف نے کہا ہے کہ جہاں مغربی اقوام کو عراقی رہنما صدّام حسین میں "کوئی اچھائی" نظر نہیں آ رہی، عرب تناظر اس سے بالکل مختلف ہے۔ انھوں نے واضح کیا کہ عرب حکومتیں اگرچہ کویت کے خلاف عراقی جارحیت کے مسئلے پر منقسم ہیں، لیکن تمام عرب عوام صدّام حسین کے ساتھ ہیں۔

اسقف صبّاح نے سوال کیا کہ اگر دنیا کو قوموں کے درمیان انصاف قائم رکھنے میں اتنی ہی دلچسپی ہے اور اس نے تیل سے مالامال کویت کے خلاف جارحیت کے خلاف اقدامات میں اتنی تیزی دکھائی ہے تو کیا وجہ ہے کہ یہ پھرتی فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی قبضے کے خلاف کبھی نظر نہیں آئی، انھوں نے توقع ظاہر کی کہ خلیج کا بحران دنیا کو فلسطینیوں کی حالتِ زار کی طرف متوجہ کرے گا اور اس صورت میں ہم بھی کہیں گے۔ صدّام حسین تیرا شکریہ"

(رپورٹ کیتھولک ہیرالڈ)

# افریقہ

## پوپ کا برّاعظم افریقہ کا ساتواں دورہ

ذیل میں اے پی ایس بلیٹن میں چھپنے والی رپورٹ کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پوپ جان پال دوئم کا برّاعظم افریقہ کا ساتواں دورہ (یکم سے 9 ستمبر) بغیر کسی رکاوٹ کے اختتام کو پہنچا۔ وہ اپنے دورے میں تنزانیہ، برنڈی، روانڈا اور ایوری کوسٹ گئے۔ جہاں انھوں نے بدعنوانیوں کے خلاف پرچار کیا، جنسی اختلاط اور مصنوعی خاندانی منصوبہ بندی کی مذمت کی اور مذہبی اور سیاسی رواداری کی تلقین کی، انھوں نے برّاعظم میں شدید قسم کی نکبت و افلاس پر بھی گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

پوپ نے اپنے دس روزہ دورے کا زیادہ تر وقت مصیبت زدہ مشرقی افریقہ میں گزارا۔ یکم ستمبر سے اپنے تنزانیہ کے دورے میں پوپ نے دارلاسلام، موشی، سونجیا اور موانزہ میں مسیحوں